



(! عائشہ!) یہ جبریل ہیں، تمہیں سلام کہہ رہے ہیں

عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں کہ (ایک دفعہ) رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: ”(اے عائشہ!) یہ جبریل ہیں، تمہیں سلام کہہ رہے ہیں“ میں نے کہا: وعلیہ السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ بخاری ومسلم کی بعض روایات میں اسی طرح ”و برکاتہ“ کے الفاظ کے ساتھ روایت آئی ہے، جب کہ بعض روایات میں یہ الفاظ نہیں ہیں (اور قاعدہ یہ ہے کہ) ثقہ راوی کی زیادتی قابل قبول ہوتی ہے [صحیح] [متفق علیہ]

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا ہمیں بتا رہی ہیں کہ نبی ﷺ نے (ایک دفعہ) ان سے فرمایا: ”(اے عائشہ!) یہ جبریل علیہ السلام ہیں، جو تمہیں سلام کہہ رہے ہیں“ ایک اور روایت میں ”يُقَرِّئُكَ السَّلَامَ“ کے الفاظ ہیں یعنی تجھے سلام پیش کر رہے اور تمہیں اسلامی سلام کر رہے ہیں ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ”وعلیہ السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ“ (ان پر بھی سلام) پھر یہ سنت ہے کہ جب کسی شخص کی طرف سے کسی اور شخص کو سلام پہنچایا جائے، تو اسے چاہیے کہ یوں جواب دے: ”وعلیہ السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ“ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی یہ حدیث اسی پر دلالت کر رہی ہے کہ اگر اس نے یہ کہا کہ: ”علیک وعلیہ السلام“ (تم بڑ اور اس پر بھی سلامتی ہو) یا کہا کہ ”علیہ وعلیک السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ“ (اس پر بھی اور تم پر بھی سلامتی ہو، اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں) تو یہ بہت اچھا ہے کیونکہ جس نے سلام پہنچایا، وہ احسان کرنے والا ہے چنانچہ آپ اسے دعا دے کر اس کا بدلہ دیتے ہیں اگر کوئی شخص آپ کو کہے کہ میرا سلام فلاں شخص کو پہنچادینا، تو آیا اس کا پہنچانا واجب ہے یا نہیں؟ اس معاملہ میں علماء کچھ تفصیل بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اگر آپ نے اسے پہنچانے کی ذمہ داری لی، تو پھر اس کا پہنچانا واجب ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا (النساء: 58) ”اللہ تعالیٰ تمہیں تاکید کرتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انہیں پہنچاؤ“ اس صورت میں اسے پہنچانے کی آپ نے ذمہ داری اٹھائی ہے (اس لیے اس کا پہنچانا ضروری ہے) تاہم اگر اس شخص کے اس طرح کہنے پر کہ ”میرا سلام فلاں کو دینا“ آپ خاموش رہیں یا پھر آپ نے اس سے کہا کہ اگر مجھے یاد رہا تو میں پہنچا دوں گا یا اسی طرح کی کوئی بات کہے دی، تو اس سلام کو پہنچانا واجب نہیں ہے، سوائے اس صورت کے آپ کو یاد آ جائے، اور آپ نے اس سے یہ کہہ رکھا تھا کہ اگر آپ یاد آ گیا، تو آپ اس کو سلام پہنچا دیں گے البتہ بہتر یہ ہے کہ انسان کسی کو اس کا پابند نہ کرے؛ کیونکہ وہ سکتا ہے کہ اس کے لیے دشواری کا باعث ہو اس کی بجائے اسے یوں کہنا چاہیے کہ: جو میرے بارے میں پوچھے اسے میرا سلام کہنا ایسا کہنا اچھا ہے تاہم کسی پر اس کی ذمہ داری ڈال دینا بہتر نہیں ہے کیونکہ وہ سکتا ہے کہ وہ شرم کی وجہ سے اسے کہنے سے باز رہے، میں تمہارا سلام پہنچا دوں گا پھر وہ بھول جائے یا لمبا عرصہ گزر جائے یا اس طرح کا کوئی اور معاملہ ہو جائے (اور یوں وہ سلام نہ پہنچا سکتا)



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

